316- محرم کے بغیر عورت کے سفر کی حرمت اور محرم کی شروط

سوال

انشاء اللہ میری والدہ عمرہ کے لیے جانا چاہتی ہیں، ان کے خاوند اور بھائی ان کے ساتھ جانے کی استطاعت نہیں رکھتے، ان کا چچازاد جوکہ ان کا دیور اور بہنوئی بھی ہے وہ اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے گا تو کیا میری والدہ کے لیے ان کے ساتھ عمرہ کے لیے جانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اسلام نے عورت کی عزت کی حفاظت اور عفت کے لیے سفر میں محرم کی شرط لگائی ہے تا کہ وہ اسے غلط اور شھوانی قسم اور گری ہوئی اغراض کے لوگوں سے محفوظ رکھے اور عورت کی کمزوری پر سفر میں معاونت کرے جوکہ ایک عذاب کا ٹکڑا ہے اس لیے عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں ۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ، تو ایک شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تو فلاں غزوہ میں جا رہا ہوں اور میری بیوی حج پر جا رہی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جاؤ) صحیح بخاری حدیث نمبر (3006) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صحابی کو جہاد چھوڑ کر بیوی کے ساتھ جانے کا کہا جوکہ سفر میں محرم کے وجوب پر دلالت کرتا ہے حالانکہ اس صحابی کا م ایک غزوہ کے لیے نام لکھا جاچکا تھا ۔

اور پھر عورت کا وہ سفر بھی حج کے ساتھ اطاعت اور اللہ تعالی کے قرب کے لیے تھا نہ کہ سیر وسیاحت اور تفریح کی غرض سے اس کے باوجود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ وہ جہاد کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے ۔

علماء کرام نے محرم کے لیے پانچ شرطیں لگائیں ہیں کہ محرم میں پانچ شروط کا ہونا ضروری ہے :

1- مرد ہو، 2– مسلمان ہو، 3– بالغ ہو۔ 4– عاقل ہو، 5– وہ اس عورت پر ابدی حرام ہو مثلا والد ، بھائی ،چچا، ماموں ، سسر ، والدہ کا خاوند ، رضاعی بھائی وغیرہ ۔

(وقتی طور پر جو حرام ہے وہ نہیں مثلا بہنوئی ، پھوپھا ، خالو) ۔

تو اس بنا پر اس کا دیور اور اسی طرح اس کا چچازاد ، اور اس کا ماموں زاد اس کا محرم نہیں جس کی بنا پر اس کا ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز نہیں ۔

واللہ اعلم .